دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

پریس ریلیز

4 مارچ 2020

جامعہ کے اساتذہ کا فسادات میں قیمتی جانوں کے اتلاف پر اظہار افسوس

متاثرہ بچوں کی تعلیم وتربیت اور غریبوں کی دادرسی کے لیے اپنی تنخواہوں سے حصہ ڈالنے کا عزم

جامعہ ٹیچرس ایسوسی ایشن (جے ٹی اے) نے منگل 3 مارچ 2020 کو ڈاکٹر ایم اے انصاری آڈیٹوریم میں ہنگامی جنرل باڈی میٹنگ (جی بی ایم) طلب کی۔ ایجنڈا دہلی فرقہ وارانہ فسادات اور متاثرین کے لئے اجتماعی تعزیت اور ان کی مدد کے لیے غور وخوض کرنا تھا۔ 29 فروری 2020 کو، جے ٹی اے نے جامعہ اساتذہ پر مشتمل ایک وفد کو امداد تقسیم کرنے کے لئے بھیجا۔ وفد نے جی بی ایم میں اپنی رپورٹ پیش کی اور فساد اور متاثرین سے سننے والے دکھ اور غم ساجھا کیے۔

مصطفیٰ آباد کے پرانے علاقے کا دورہ کرنے کے دوران وفد کے ذریعہ آئے معصوم خواتین، بچوں کی روح فرسا کہانی کافی دل دہلا دینے والی تھی۔ اس موقع پر جے ٹی اے نے متفقہ طور پر سیاسی عزائم اور صریح مجرموں کی طرف سے اکسانے والے فرقہ وارانہ فسادات کی مذمت کی اور کہا اساتذہ کے لئے ہر ہندوستانی شہری کی زندگی اہمیت رکھتی ہے اور اس طرح کے نقصانات کا اندازہ محض تعداد میں یا مالیاتی اشاریوں میں نہیں کیا جاسکتا۔ مذہبی برادریوں کے مابین امن وآشتی اور محبت ہی سب سے قیمتی اثاثہ ہے اور کنبہ کے افراد کا کھو جانا اظہار رائے سے بالاتر ہے۔ وفد نے کہا کہ فساد سے متاثرہ علاقوں کے لوگوں کا حکومت اور انتظامیہ سے اعتماد ختم ہو گیا ہے، ہندوستانیوں کے درمیان اتحاد ہی بہترین اعتماد ہے جس کو زندہ کرنا ازحد ضروری ہے۔ جامعہ کے اساتذہ نے کہا کہ یہ وہ وقت ہے جب ہم عام ہندوستانی مذہبی تنوع کو بچانے کے لئے نفرت انگیزی پھیلانے والے افراد کے خلاف اجتماعی طور پر لڑ رہے ہیں یہ یقیناً ہماری ریاست کو مضبوط کرنے کا سبب بنے گا۔

اس مجلس نے جو تجاویز پیش کیں وہ یہ ہیں:

کم از کم، ایک دن کی تنخواہ کے ذریعے اساتذہ تعاون دیں گے۔

ہر اس فرد تک پہنچنے کو یقینی بنایا جائے گا جو فساد سے متاثر ہوئے ہیں۔

فنڈ اور اس کے استعمال کے لئے ایک لیگل میکانزم کی تشکیل دی جائے گی۔

ایک سال کے لئے آسائش والی اشیاء سے اجتناب کریں گے تاکہ فسادات سے متاثرہ افراد کی مدد کے لئے اس بچت میں سے حصہ ڈالنا ممکن ہو۔

علاقے میں تباہ شدہ اسکولوں کی تعمیر نو/ بحالی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

فساد سے متاثرہ افراد کی تعلیم کے لئے کم از کم گریجویشن تک ان کی مدد کریں گے۔

غریب افراد کی باز آبادکاری کو ممکن بنانے کے لیے اقدامات کریں گے۔

احمد عظیم

پی آر او اینڈ میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی